السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب کا مدت ہوئی انتقال ہو گیا تھا، ہمارے پاس ان کا ایک مکان ہے جسے ہم اب فروخت کر کے وارثوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں، میری ایک بہن اپنے حصے سے میرے حق میں دستبردار ہو کر شادی کے لئے میری مدد کرنا چاہتی ہے، یہ بہن خود شادی شدہ اور مالی طور پر خوش حال ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ رہنمائی فرمائیں، اللہ تعالیٰ آپ کی رہنمائی فرمائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شادی میں مدد دینے کے لئے بہن اپنا حصہ آپ کو ہبہ کرنا چاہتی ہے تو وہ قبول کرنے میں کوئی حرج نہیں بشرطیکہ بہن سلیم العقل ہو کیونکہ کتاب و سنت کے ادلہ شرعیہ سے ثابت ہے کہ عورت کے لئے اپنا مال اپنے رشتہ داروں اور غیر رشتہ داروں کو بطور عطیہ دینا جائز ہے جیسا کہ سلیم العقل ہونے کی صورت میں اسے کے لئے صدقہ کرنا بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص46

محدث فتویٰ